



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ایک شخص کے پاس چار اونٹنیاں ہوں اور سال مکمل ہونے سے ایک دن پہلے ایک اونٹنی ایک بچے کو جنم دے دے تو کیا اس سے اس سال کا نصاب پورا ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جب انسان کے پاس نصاب سے کم مال ہو مثلاً تین بکریاں ہوں اور پھر اصل مال پر سال مکمل ہونے سے قبل پیدائش کی وجہ سے بکریوں کی تعداد میں اضافہ ہو جائے تو وہ سال کا آغاز اس دن سے شمار کرے جس دن نصاب پورا ہوا ہو، جمہور کا یہی مذہب ہے اور اسی کے مطابق عمل ہے۔

اس مسئلہ میں امام مالک کی رائے جمہور کے مخالفت ہے وہ فرماتے ہیں کہ "پیدائش کی وجہ سے اگر دوران سال بکریوں کی تعداد چالیس ہو جائے اور سال کے باقی حصہ میں یہ تعداد باقی رہے تو ان میں سے ایک بکری بطور زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی کیونکہ پیدائش کا سال اصل مال کے سال کے تابع ہے لہذا اس صورت میں زکوٰۃ واجب ہوگی۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے بھی ایک روایت یہی ہے، مشہور قول اور جس کے مطابق عمل ہے، وہ یہ کہ چار اونٹنیوں پر زکوٰۃ نہیں ہے اور سال کا آغاز اس وقت سے شمار ہوگا جب ان کی تعداد پانچ ہو جائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 138

محدث فتویٰ